25594

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید، عمرو، بکر، تینوں بھائی ہیں اور ان کے ساتھ اپنے گھر میں دو چچا بھی رہتے ہیں بمع فیملی کے پھر زید کا اپنے ماموں کے ساتھ کچھ تنازعہ ہوا اسی تنازعے میں ایک سال سے زائد عرصہ گزرا ایک دن اسی تنازعے کی وجہ سے زید نے انتہائی غصہ ہوکر عمرو سے کہا کہ میرے ماموں لوگ آج کے بعد گھر نہیں آنا چاہیے۔ اگر وہ دوبارہ آگئے تو مجھ پر میری بیوی نکاح سے ثلاثا طلاق ہے جبکہ عمرو نے ان کو اطلاع نہیں دیا تھا اور وہ دوبارہ گھر آگئے۔ تو کیا یہ طلاق واقع ہوگئے اگر واقع ہوگئے تو کونسی طلاق ہے اور اب دوبارہ نکاح کی کیا صورت ہے۔ واضح رہے کہ جس وقت زید نے یہ جملہ کہا اور یہ واقعہ پیش آیا اس وقت زید کی بیوی کی بچی پیدا ہوچکی تھی اور زید کی بیوی نفاس کے ایام گزار رہی تھی

واضح رہے کہ زید نے اصل الفاظ پشتو میں کہا تھا۔ جوکہ یہ ہے۔

تہ زما شخہ دی زما پہ کلمہ ثلاثا طلاقہ دی۔ اور زید کا گھر کوئٹہ میں ہے۔

دار الافتاء
فتوی نمبر ۹/۲۱۲۶
مورخہ

علی محمد بن حاجی عبد العلی مرحوم
محلہ المنذی محلہ ترین روڈ کوئٹہ
علی محمد 03128213854 رابطہ
ضیاء محمد 03337853200

والسلام

١

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداًو مصلیًا

صورت مسؤلہ میں زید کے مذکورہ الفاظ کہنے کے بعد ماموں لوگ جیسے ہی زید کے گھر میں داخل ہوے،اسی وقت زید کی بیوی پر تین طلاقیں واقع ہوکر حرمتِ مغلظہ ثابت ہوگئی اب رجوع نہیں ہو سکتااور حلالہ کے بغیر دوبارہ نکاح بھی نہیں ہو سکتا۔

حلالہ کی صورت یہ ہے کہ زید کی مطلقہ بیوی عدتِ طلاق پوری کر کے شرعی گواہوں کی موجودگی میں نئے مہر کے عوض کسی اور شخص سے نکاح کرلے،اور نکاح کے بعد دوسرا شوہر اسکے ساتھ باقاعدہ جماع (ہمبستری) بھی کرے،اسکے بعد اگر اس کا انتقال ہوجائے،یاوہ اپنی مرضی سے طلاق دیدے تو اُس کی عدت پوری کرے عدت گذرنے کہ بعد اگر زید اور یہ مطلقہ باہمی رضامندی سے شرعی گواہوں کی موجودگی میں نئے مہر کے ساتھ دوبارہ آپس میں نکاح کرنا چاہے تو کرسکتے ہیں۔

قال الله تبارك وتعالى:

{فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ } [البقرة: ٢٣٠]

درر الحكام شرح غرر الأحكام (١/ ٣٧٧)

(إذا وجد الشـــرط في الملك ينحل) أي اليمين (إلى جزاء) أي تبطل اليمين ويترتب عليه الجزاء (وإن وجد الشرط في غيره) أي غير الملك (ينحل) اليمين (لا إليه)

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٣/ ٣٥٥)

(وتنحل) اليمين (بعد) وجود (الشـرط مطلقا) لكن إن وجد في الملك طلقت وعتق وإلا لا،

الفتاوى الهندية (١/ ٤٢٠)

وإن كان الشرط مقدما على الجزاء فإن كان الجزاء اسما فإنما يتعلق بالشرط إذا ذكر الجزاء بحرف الفـاء حتى إن قـال لامرأتـه إن: دخلـت الـدار فـأنـت طـالق يتعلق الطلاق بالدخول-------------------------------**والله سبحانه وتعالىٰ اعلم**

زاہد اللہ
زاہد اللہ وزیرستانی غفرلہٗ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
٢٥/ربیع الاول/١٤٤١ھ
23/نومبر/2019ء

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفر اللہ لہ
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
٢٥/ربیع الاول/١٤٤١ھ
2019ء

الجواب صحیح
٢٦-٣-١٤٤١ھ

الجواب صحیح
٢٦/٣/١٤٤١ھ

الجواب صحیح
٢٦/٣/١٤٤١ھ

دار الافتاء

مفتی